پاکستان ہائی کمشن لندن اور پاکستان قونصلیٹ برمنگھم میں کشمیر پریمئیر لیگ سیزن 2 کی لانچنگ کی تقاریب

برطانیہ / 17 مارچ 2022

برطانیہ میں پاکستان کے ہائی کمشنر جناب معظم احمد خان کی میزبانی میں پاکستان ہائی کمشن لندن میں کشمیر پریمئیر لیگ سیزن 2   کی لانچنگ کی تقریب منعقد ہوئی جِس میں شاہد آفریدی (برینڈ امبیسیڈر -کے پی ایل)نے خاص طور پر شرکت کی۔ اِس کے ساتھ ساتھ   پاکستان کے قونصل جنرل سردار عدنان رشید اور پاکستان کی وائس قونصل محترمہ بختاور میر کی میزبانی میں پاکستان قونصلیٹ برمنگھم میں بھی   کشمیر پریمئیر لیگ سیزن 2 کے آغاز اور تیاریوں کے حوالے سے ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا ۔ جناب عارف ملک (صدر -کے پی ایل) اور چودھری شہزاد اختر (سی ای او-کے پی ایل) نے تقریبات میں شرکت کی جبکہ بیرون ملک مقیم ممتاز کاروباری اور سیاسی شخصیات نے بھی شرکت کی۔

لندن میں معظم احمد خان نے کشمیر پریمئیر لیگ کے پہلے سیزن میں انتظامیہ کی کوششوں کی تعریف کی اور کے پی ایل سیزن 2 کے آغاز کے لیے کیے جانے والے اقدامات کو سراہا۔ انہوں نے مزید کہا کہ کے پی ایل ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جو نہ صرف کشمیر کے ٹیلنٹ کو فروغ دے رہا ہے بلکہ سیاحت اور معاشی ترقی کے ذریعے کشمیریوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے میں ایک معاون ستون ثابت ہوا ہے۔

سردار عدنان رشید نے برمنگھم کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئےکہا کہ وہ کشمیر پریمیئر لیگ کی انتظامیہ سے ملاقات پر بہت مطمئن ہیں اور کے پی ایل ایک مثبت اقدام ہے۔ انہوں نے کہا کہ کے پی ایل نہ صرف کشمیر کے ٹیلنٹ کو فروغ دے رہا ہے بلکہ دنیا کو یہ بھی باور کرا رہا ہے کہ کشمیر اور کشمیر کے لوگ کتنے پرامن ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کے پی ایل نہ صرف دنیا بھر میں کشمیری ٹیلنٹ کو موقع فراہم کرے گا بلکہ مسئلہ کشمیر کو پوری دنیا میں اجاگر کرے گا۔

اس موقع پر محترمہ بختاور میر نے کے پی ایل کو کی کامیابی پر انتظامیہ کے عزم و ہمت کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ کے پی ایل کرکٹ کے کھیل کوکشمیر میں فروغ دے رہا ہے جو ہمارے لوگوں کا حقیقی جذبہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ کے پی ایل خطہ کشمیر کی ثقافت کو اجاگر کر رہا ہے اور خطے میں سرمایہ کاری اور سیاحت کو بھی فروغ دے رہا ہے جو کشمیر پریمیئر لیگ کی ایک بڑی کامیابی ہے۔

شاہد آفریدی نے پاکستان ہائی کمیشن میں ہونے والی تقریب میں کشمیر پریمئیر لیگ سیزن 1 میں سامنے آنے والی تمام مشکلات کا عزم اور استقلال سے مقابلہ کرتے ہوئے لیگ کی کامیابی پر انتظامیہ کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ کے پی ایل سیزن 1 کی کامیابی نے پوری دنیا میں امن اور ہم آہنگی کا پیغام دیا جو وقت کی اشد ضرورت تھی۔ مزید یہ کہ سیزن 2 دنیا بھر کی کشمیری کمیونٹی کے لیے پہلے سے بڑا اور زیادہ موثر ایونٹ ثابت ہو گا اور ہم کشمیریوں کے لیے برطانیہ میں فائنل میچز کھلانے کے لیے بھی اقدامات اٹھا ئے جا رہے ہیں۔

جناب عارف ملک نے آئندہ آنے والے کے پی ایل سیزن 2کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے کہا کہ برمنگھم میں کثیر تعداد میں کشمیری آباد ہیں اور ہم کرکٹ کو کسی بھی فارمیٹ میں برمنگھم میں لانے کے لیے تیار ہیں، چاہے وہ نمائشی میچ ہو یا کے پی ایل کے فائنلز ہوں۔ مزید برآں، کشمیر پریمئیر لیگ کا حصہ بننا اوورسیز کشمیریوں کا بنیادی حق ہے۔ اس میں کوئی سیاست شامل نہیں ہے، بلکہ ہم کشمیری نوجوانوں کے کرکٹ ٹیلنٹ کو اجاگر کرنے آرہے ہیں۔ اس لیے ہم بیرونِ

ملک مقیم پاکستانیوں کی حمایت کے لیے پر امید ہیں اور میں پہلے ہی برمنگھم میں اوورسیز کشمیریوں کی طرف سے کے پی ایل کو سراہتے ہوئےدیکھ سکتا ہوں۔

چودھری شہزاد اختر نے اس موقع پر کہا کہ کے پی ایل راتوں رات حاصل ہونے والی کامیابی نہیں ہے بلکہ یہ اس خواب کو حقیقت تک پہنچانے کے لیے گزشتہ 4 سال کی مسلسل کوششوں کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بیرونِ ملک مقیم کشمیری اب بھی اپنی روایات سے جڑے ہوئے ہیں چاہے وہ کہیں بھی ہوں اور کشمیر پریمئیر لیگ کی مزید کامیابی کے لیے توقعات سے آگے بڑھنے کے لیے پرجوش ہیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ برطانیہ میں فائنل محض تفریح نہیں ہے، بلکہ ہم اس لیگ کو عالمی فاتح بنانے کے لیے مزید اوورسیز کشمیریوں کو اپنے کاروان میں شامل کرنا چاہتے ہیں۔

تقریب میں شریک اوورسیز کشمیریوں نے کشمیر پریمیئر لیگ کے اقدام کو بہت سراہا اور کہا کہ اس سے کھیلوں، معیشت، سماجی ہم آہنگی، ثقافتی عکاسی اور شاندار کشمیر کی سیاحت کو فروغ ملے گا۔ بیرون ملک مقیم کشمیریوں نے کہا کہ کے پی ایل امن اور ہم آہنگی کا عالمی پیغام دے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس سے کشمیری نوجوانوں کی صلاحیتوں میں نکھار آئے گا ۔